www.KitaboSunnat.com

ایمان لائیں (۵/۱۱۱)!" (مفہوم القرآن ص ۲۸۰)

۴۔ "..... اس خدا پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول پر، جو (قرآن ملنے سے پہلے ۲۹/۴۸) اُمّی تھا (۷/۱۵۸)!" (مفہوم القرآن ص ۳۷۹)

۵۔ "مومن انہیں کہتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر (علیٰ وجہ البصیرت) ایمان لائیں۔ اس طرح کا ایمان، کہ اس کے بعد ان کے دل میں ذرا سا بھی اضطراب اور شک باقی نہ رہے (۴۹/۱۵)!" (مفہوم القرآن ص ۱۲۰۹)

حقیقت یہ ہے کہ ان آیات میں "اللہ اور رسول" کا جو مفہوم مسٹر پرویز نے بیان کیا ہے، بالکل وہی مفہوم ان آیات کا بھی ہے جن میں پرویز نے "مرکزِ ملت" کی خود ساختہ اصطلاح سے انوکھا اور اجنبی مفہوم پیدا کیا ہے!

شعر و ادب

دعاء

جناب فضل رورٹی

اے خدائے بحر و بر بندہ نواز — خالقِ ارض و سماء و کارساز
آدمی ہے مبتلائے حرص و آز — تیری حکمت کا کوئی سمجھا نہ راز
ہے ترا محتاج انساں ہر گھڑی — ہے تو ہی مشکل کشا و کارساز
تو ہی سب کا ہے ترا کوئی نہیں — اور تو مختارِ کل ہے بے نیاز
ہو کرم تیرا تو بیڑا پار ہے، — ورنہ کیا اپنی عبادت کیا نماز
ہے دعاء میری یہی صبح و مسا — سینہ روشن ہو میرا اور دل گداز
رفعتِ پرواز ہو تخئیل میں — بخش دے مجھ کو نگاہِ عرش تاز
ہو عنایت دولتِ دنیا و دیں — یہ کرم مجھ پہ ہو میرے کارساز
تیری تسلیم و رضا ایماں مرا — یاد سے تیری ہوا میں سرفراز

قطعہ

مرے مولا تو ربّ العالمیں ہے
کوئی شک و شبہ اس میں نہیں ہے
ترا در چھوڑ کر جاؤں کہاں میں
ٹھکانا اور کوئی بھی نہیں ہے!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ